www.KitaboSunnat.com

میدانِ محشر

میں

عزّت اور ذلّت پانے والے لوگ

تالیف: الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

میدانِ محشر

میں

عزّت اور ذِلّت پانے والے لوگ

تالیف

الشیخ مُحمّد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب ---------- میدانِ محشر میں عزت اور ذلت پانے والے لوگ

تالیف ---------- الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------- 2013ء

قیمت ----------

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 37244973-042 فیکس: 37232369-042

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔ پاکستان فون: 2034256, 2631204-041

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فہرست

میدانِ محشر کا منظر

نامۂ اعمال کی تقسیم 6
محاسبہ 6
اعمال کا وزن 7
پل صراط سے گزرنا 7
مقام قنطرہ 8
جنت میں داخلہ اور سفارش 8

روزِ قیامت عزت دینے والے اعمال

اعمالِ صالحہ کرنے والے 10
انصاف کرنے والے نور کے منبروں پر 10
غصہ پی کر انتقام نہ لینے والوں کو پسندیدہ حوریں 11
تین اعمال کی وجہ سے حشر میں عزت 12
اذان کہنے والے کو عزت 14
نیکیاں اور جنت انعام میں 15
نمازیوں کو وضو کی وجہ سے اعزاز 16
شہید کو خصوصی اعزاز 16
اخلاق حسنہ والے رسول اللہ ﷺ کے قریب 19
تنگ دست کو مہلت دینے پر سایہ عرش 20
عاجزی کا لباس پہننے والے کو اعزاز 21
سایہ عرش پانے والے 21

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- پرندوں پر شفقت کرنے والے پر شفقت 22
- مسلمان کی عزت کا دفاع کرو 24
- تعزیت کرنے والے کو روز قیامت عمدہ لباس 24
- ماہر قرآن اور حافظ قرآن کو اعزاز 25
- سچے تاجر کو اعزاز 26

روزِ قیامت رسوا کرنے والے اعمال

- متکبر لوگ چیونٹیوں کی شکل میں اٹھیں گے 27
- عہد شکنی کرنے والا سب کے سامنے رسوا 27
- میدان محشر میں بے نمازیوں کی رسوائی 28
- زکاۃ ادا نہ کرنے والوں کی رسوائی 29
- قاتل کو رسوائی ملے گی 31
- زمین پر ناحق قبضہ کرنے والا 31
- سود خور نشہ کی حالت میں نظر آئیں گے 32
- عہدہ داروں کے گناہ انہیں لے ڈوبیں گے 32
- ظالم میدان محشر میں اندھیروں میں ہوں گے 33
- بیویوں میں عدل نہ کرنے والے کی حالت 33
- تین بندوں سے اللہ میدان محشر میں بات کرنا پسند نہیں کرے گا 34
- خائن خبیث 35
- بھکاری پیشہ ور میدان محشر میں رسوا 36
- کسی پر جھوٹی تہمت لگانے والے کا انجام 37
- امر بالمعروف نہ کرنے والے 38
- بدعتی حوض کوثر سے محروم 39
- قرآن کو پس پشت ڈالنے والے روز قیامت آنکھوں سے محروم 40

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میدان محشر کا منظر

دنیا اپنی روانگی میں مسلسل چل رہی ہوگی کہ اچانک ایک زوردار (صور پھونکنے کی) آواز سے سب کچھ فنا ہو جائے گا سوائے رب العزت کے۔ پھر دوسری بار آواز آئے گی اور ساری کائنات اپنی اپنی قبروں سے اٹھ کر ننگے بدن، ننگے پاؤں میدان محشر کی طرف دوڑیں گے، جو شام کے علاقے کی طرف سجایا جائے گا۔ ہر انسان اپنے اپنے عمل کے اعتبار سے اٹھے گا، ہر ایک کو دو فرشتے پکڑیں گے اور میدان محشر میں لے جائیں گے۔ سب میدان محشر میں پہنچیں گے، سورج ایک میل کے فاصلے سے تپش پھینک رہا ہوگا۔ سب لوگ اپنے اپنے اعمال کے اعتبار سے پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے۔ پچاس ہزار سال کا یہ ایک دن بہت سخت ہوگا۔ لوگوں کی حالت ایک نشہ کیے ہوئے شخص کی طرح ہوگی۔ ہر نبی اپنا حوض لگا کر اپنی اپنی امت کو پانی پلائے گا نبی کریم ﷺ بھی اپنی امت کو سوائے کافروں، مشرکوں، منافقوں، مرتدوں اور بدعتیوں کے سب کو حوض کوثر کا جام پلائیں گے، دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا پانی جو ایک بار پی لے گا پھر اس لمبے ترین دن میں اسے دوبارہ پیاس نہیں لگے گی۔ پھر لوگ پریشان ہوں گے کہ اگلی کارروائی شروع ہو۔ سب لوگ مل کر جناب آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ سے التجا کیجیے کہ حساب و کتاب شروع ہو اور اس دن کی سختی دور ہو مگر وہ معذرت کر لیں گے اسی طرح لوگ نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام کے پاس جائیں گے وہ سب معذرت کر لیں گے۔ پھر آخر میں لوگ جناب محمد ﷺ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس آئیں گے تو آپ ﷺ اللہ سے دعا فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آپ کو مقام محمود پر لے جائیں گے جو اللہ کے عرش کے پاس ہے وہاں آپ سجدہ ریز ہو جائیں گے، اللہ کی حمد وثناء بیان کریں گے پھر اللہ کی طرف سے حکم ہو گا آپ اٹھیں اور مانگیں اللہ عطا فرمائے گا اور سوال کریں اللہ پورا کرے گا پھر آپ حساب وکتاب کے لیے سفارش کریں گے جو قبول ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ دوبارہ میدان محشر میں لائے جائیں گے، (اسے شفاعت کبریٰ کہا جاتا ہے) پھر اللہ عزوجل میدان محشر میں براجمان ہوں گے اللہ کا عرش آٹھ فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہو گا، سب سے پہلے اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی کو ظاہر کریں گے، جو نمازی ہوں گے وہ سب اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جائیں گے، باقی لوگوں کی کمر تختہ بن جائے گی اور وہ اللہ کے حضور سجدہ نہیں کر سکیں گے پھر عدالت الٰہی کی کارروائی شروع ہو گی اور چند اہم امور سلسلہ وار مکمل ہوں گے۔

نامۂ اعمال کی تقسیم

سب کے ہاتھوں میں نامۂ اعمال دے دیے جائیں گے۔ اہل ایمان کے دائیں ہاتھ میں اور کفار ومشرکین کے بائیں ہاتھ میں، اہل ایمان تو خوش ہو کر دوسروں کو اپنا نامۂ اعمال دکھائیں، اور پڑھائیں گے جبکہ کفار ومشرکین پریشان ہوں گے اور کہیں گے: کاش! ہمیں یہ نہ دیا جاتا اور ہمیں ہمارا حساب معلوم ہی نہ ہوتا۔

محاسبہ

نامۂ اعمال کی تقسیم کے بعد سوال وجواب ہوں گے۔ مشرکوں اور کافروں سے سوال ہوں گے، وہ ہر چیز کا انکار کریں گے، اللہ کے علاوہ جن کی مشرک عبادت، پوجا اور نذر ونیاز کرتے رہے ہوں گے ان کو بطور گواہ لایا جائے گا وہ سب اس چیز کا انکار کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں گے پھر اللہ ان کے مونہوں پر مہر لگا دے گا اور ان کے اعضا بول کر ان کے خلاف گواہی دیں گے اور پھر وہ ان پر افسوس و حیرت کریں گے۔

نیز میدان محشر میں دیگر کئی ایک سوال ہوں گے۔ عمر کے بارے میں، جوانی، رزق، علم کے متعلق، اسی طرح حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز اور حقوق العباد میں سے قتل، خون اور جھگڑوں کے متعلق سوال ہوگا اور ہر ایک کے متعلق عدالت الٰہی میں عدل سے فیصلہ ہوگا۔

اعمال کا وزن

اتمام حجت کے لیے پھر اللہ تعالیٰ سب کے اعمال کا وزن کرے گا۔ جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ کامیاب اور جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا اور برائیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ ناکام ہو جائیں گے بلکہ بعض کا تو حال اعمال کے اعتبار سے اس قدر برا ہوگا کہ ان کا ترازو ہی نہیں لگے گا اور بعض کی نیکیوں کا وزن بہت زیادہ ہوگا۔ وہاں کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا یہاں تک کہ اگر کسی کی ایک نیکی کی وجہ سے اس کی ناکامی ہو گی تو وہ سب سے مانگے گا لیکن کوئی اسے ایک نیکی نہیں دے گا، وہاں نہ بیٹا کام آئے گا اور نہ ہی باپ اور ماں، ان سب کو اپنی اپنی فکر ہوگی۔

پل صراط سے گزرنا

اعمال کے وزن کے بعد سب کو پل صراط سے گزرنا پڑے گا، پل صراط جہنم کے اوپر بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز ہوگا اور وہاں اندھیرا ہوگا لیکن ہر آدمی کو اس کے اعمال کے اعتبار سے نور کی روشنی ملے گی۔ وہاں گزرتے ہوئے کوئی بات کرنے کی جرأت نہیں رکھتا ہوگا، صرف انبیا اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی دعا کر رہے ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے اور مومن اپنے مزید نور کے طلب کے لیے اللہ سے دعا کریں گے، اپنے اپنے گناہوں کے اعتبار سے لوگ پل صراط سے نیچے جہنم میں گرتے رہیں گے کچھ مومن تیزی سے گزر جائیں گے اور کچھ آہستہ سے اور کچھ گرتے گراتے اور کچھ بہت دیر سے۔

مقام قنطرہ

پل صراط کا آخری حصہ قنطرہ مقام ہے جہاں تمام اہل ایمان روک لیے جائیں گے۔ اگر ان کے دلوں میں کچھ کینہ، بغض وغیرہ ہوگا تو انہیں وہیں سے صاف کر کے آگے جنت کے لیے روانہ کیا جائے گا۔ وہاں ایک نہر حیات ہوگی جہاں ان سب کو ڈالا جائے گا سب جنتی بتیس تینتیس سال کے خوبصورت ساٹھ ستر ہاتھ قد کے جوان بن جائیں گے۔

جنت میں داخلہ اور سفارش

پھر سب سے پہلے جناب محمد ﷺ اپنی امت کو لے کر جنت میں داخل ہوں گے۔ جنت میں کچھ لوگوں کو بغیر حساب کے داخل بھی کیا جائے گا جن کی تعداد کم از کم امت محمدیہ سے انچاس لاکھ ہوگی پھر نبی کریم ﷺ کو خیال آئے گا کہ شاید میری امت کے کچھ لوگ جنت میں نہیں آئے پھر رسول اللہ ﷺ اللہ کے حضور سجدہ میں پڑ جائیں گے اور اللہ کے حکم سے پھر آپ اہل ایمان کی سفارش کر کے جو جہنم میں اپنے اعمال سیئہ کی وجہ سے گر گئے ہوں گے انھیں نکال کر لائیں گے (اسے شفاعت صغریٰ کہا جاتا ہے) پھر اسی طرح شہداء، انبیا، فرشتے مومن بھی سفارش کریں گے اور جن کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا انھیں جہنم سے نکال کر لے آئیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے اعمال حسنہ اور سیئہ برابر ہوں گے انھیں کچھ دیر مقام اعراف میں ٹھہرایا جائے گا پھر سب کو جنت میں ان کے اعمال کے اعتبار سے محلات، خیمے، حوریں عنایت کی جائیں گی، آخر میں اللہ تعالیٰ جنتیوں اور جہنمیوں کو بلا کر سب کے سامنے موت کو ذبح کر دیں گے اور اعلان ہو گا کہ آج کے بعد کسی کو موت نہیں آئے گی اس وقت سب اہل ایمان جنت میں پہنچ چکے ہوں گے جہنم میں صرف کافر، مشرک اور منافق ہی رہ چکے ہوں گے کیونکہ وہ ابدی جہنمی ہیں۔

محترم قارئین! یہ تھا میدانِ محشر کا مختصر سا خاکہ جس سے ہر آدمی کو گزرنا ہے، یہ دن اس قدر سخت ہے کہ بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور مائیں اپنے حمل گرا دیں گی اور اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اس دن کچھ اعمال ایسے بھی ہوں گے جو بندوں کو اس دن کی ذلت و رسوائی سے محفوظ رکھیں گے اور کچھ اعمال ایسے بھی ہوں گے جو اس دن ذلت و رسوائی میں مبتلا کر دیں گے زیر نظر کتابچہ میں انہی مفید اعمال کو شمار کر کے یہ تلقین کی گئی ہے کہ ہم سب ایسے اعمال کریں جو میدان محشر میں عزت بخشیں اور ان اعمال سے بچیں جو ہمیں ذلت دے سکتے ہیں۔

اخوکم
محمد عظیم حاصل پوری
محمدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر
جالندھر کالونی، وھاڑی روڈ حاصل پور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزِ قیامت عزت دینے والے اعمال

پچاس ہزار سال کا لمبا ہولناکیوں سے بھرا ہوا دن چند خوش نصیبوں کو اپنی ذلت ورسوائی سے محفوظ رکھے گا اور عزت بخشے گا جن کا مختصر تعارف یہاں پیش کیا جاتا ہے تاہم ان اعمال کو اپنائیں اور تاکہ اس دن کی ذلت سے محفوظ رہ سکیں۔

اعمال صالحہ کرنے والے

نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ اس دن کی ہولناکی، ذلت ورسوائی سے محفوظ فرمائیں گے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝﴾ (۲۷/النمل:۸۹)

”جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اُس کیلئے اُس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔“

مومنوں کو پچاس ہزار سال کا یہ دن چند گھنٹوں کا لگے گا بلکہ عصر سے مغرب تک کے وقت کے برابر لگے گا وہ اس میں حوض کوثر سے پانی پئیں گے اور ہر طرح کی پریشانی سے محفوظ رہیں گے۔

انصاف کرنے والے نور کے منبروں پر

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَاللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ، الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوْا)) 1

''جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ عزوجل کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے، پروردگار کے داہنی طرف اور اس کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (یعنی بائیں ہاتھ میں جو داہنے ہاتھ سے قوت کم ہوتی ہے یہ بات اللہ تعالیٰ میں نہیں کیونکہ وہ ہر عیب سے پاک ہے، سبحان اللہ) اور یہ انصاف کرنے والے وہ لوگ ہیں جو حکم کرتے وقت انصاف کرتے ہیں اور اپنے بال بچوں اور عزیزوں میں انصاف کرتے ہیں اور جو کام ان کو دیا جائے اس میں انصاف کرتے ہیں۔''

غصہ پی کر انتقام نہ لینے والوں کو پسندیدہ حوریں

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَظَمَ غَيْظًا، وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ مَا شَاءَ)) 2

''جو شخص غصے کو پی جائے، جب کہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر بھی ہو، اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے کہے گا کہ وہ جس حورِ عین کو چاہے اپنے لیے پسند کر لے۔''

---

1 صحیح مسلم، کتاب الامارة: باب فضیلة الامام العادل وعقوبة......: (١٨٢٧) ٤٧٢١؛ سنن نسائی: ٥٣٩٤۔

2 سنن ابی داود، کتاب الادب، باب من کظم غیظا: ٤٧٧٧؛ سنن الترمذی، ابواب البر والصلة، باب فی کظم الغیظ: ٢٠٢١۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین اعمال کی وجہ سے حشر میں عزت

۵ کسی مصیبت زدہ کی دنیا میں مصیبت دور کرنے کی وجہ سے روزِ قیامت اللہ اس کی تکالیف کو دور فرمادیں گے اور اسے روزِ قیامت کی اذیتوں سے محفوظ رکھیں گے۔

۶ تنگ دست کو مہلت دینے کی وجہ سے روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانیاں پیدا فرمائیں گے۔

۷ لوگوں کے عیبوں پر پردہ ڈالنے والے کے عیبوں پر میدان محشر میں اللہ پردہ ڈالیں گے۔

۸ دوسروں کی مدد میں لگے رہنا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ)) [1]

”جس نے کسی مومن سے دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی بڑی تکلیف دور فرمادے گا۔

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الدعوات، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن الخ: ٦٨٥٣(٢٦٩٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی فرمائے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔"

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهُ وَلَا یُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [1]

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہوتا ہے اللہ اس کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہوتا ہے، جو کسی مسلمان کی پریشانی دور کرنے میں لگا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے روز کوئی ایک پریشانی دور فرما دے گا اور جس کسی نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔"

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی ضرورتوں کو پورا فرماتے ہیں جو لوگوں کی ضرورتوں کا خیال رکھتا ہے اور انہیں اپنی طاقت کے مطابق پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب لایظلم المسلم المسلم ولا یسلمه: ٢٤٤٢؛ صحیح مسلم: (٢٥٨٠) ٦٥٧٨۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان کہنے والے کو عزت

میدان محشر میں اذان دینے والے کو یہ اعزاز دیا جائے گا کہ اس کی گردن خوبصورت اور قدرے لمبی ہوگی۔

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْمُؤَذِّنُوْنَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) 1

''اذان دینے والے لوگ قیامت کے روز سب سے اونچی گردنوں والے ہوں گے۔''

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) 2

''مؤذن کی آواز پہنچنے کی حد تک جو بھی جن، انسان اور دوسری اشیاء (حجر وشجر اور جمادات) اسے (یعنی اذان کو) سنتی ہیں۔ وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیں گے (کہ یہ بندہ مومن ہے)۔''

دوسری روایت میں ہے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل کو پسند کرتے ہو (یعنی جنگل میں بکریاں چرانے کو پسند کرتے ہو۔)

---

1 سنن ابن ماجه، ابواب الأذان، باب فضل الأذان (٧٢٥) صحيح۔

2 صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب رفع الصوت بالنداء: (٦٠٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَإِذَا كُنْتَ فِيْ غَنَمِكَ، أَوْ بَادِيَتِكَ، فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَإِنَّهُ: ((لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ، جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ، إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) قَالَ أَبُوْسَعِيْدٍ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔ 1

سو جب تم اپنی بکریوں یا جنگل میں ہو اور نماز کے لیے اذان کہو تو بلند آواز سے اذان کہا کرو، کیونکہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) ''موذن کی آواز جہاں تک بھی کوئی جن، انسان یا کوئی بھی چیز سنے گی وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔'' (پھر) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

نیکیاں اور جنت انعام میں

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

جس شخص نے بارہ سال (مسجد میں) اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِيْنِهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً

اور اس کے لیے اس کی ہر اذان کے بدلے ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً)) 2

---

1 صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب رفع الصوت بالنداء: ٦٠٩۔ 2 ابن ماجه، ابواب الأذان والسنة فيها، باب فضل الأذان وثواب المؤذنين: ٧٢٨۔ صحيح۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔"

نمازیوں کو وضو کی وجہ سے اعزاز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ)) [1]

"میری امت کے لوگ وضو کے نشانات کی وجہ سے قیامت کے دن سفید پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کی شکل میں لائے جائیں گے۔"

شہید کو خصوصی اعزاز

شہید کو بغیر حساب کے جنت میں داخلہ دیا جائے گا، جب شہداء میدان محشر میں آئیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو ویسی ہی حالت میں لائیں گے جس طرح وہ شہید ہوئے ہوں گے تاکہ ساری کائنات کے سامنے معلوم ہو جائے کہ اسے بغیر حساب کے کیوں جنت دی جا رہی ہے کہ اس نے اللہ سے اپنی جان دے کر جنت کا سودا کیا تھا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب فضل الوضوء ......:۱۳٦۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ (۹/التوبة:۱۱۱)

''اللہ نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں اُن کیلئے جنت (تیار کی) ہے، یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں، یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اُسے ضروری ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے، تو جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا، إِذْ طُعِنَتْ، تَفَجَّرُ دَمًا، اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ)) [1]

''جو بھی زخم مسلمان کو اللہ کے راستے میں لگا وہ روز قیامت ویسا ہی ہوگا جیسا وہ زخم لگنے کے وقت تھا، اس سے خون بہہ رہا ہوگا اس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا مگر خوشبو کستوری جیسی ہوگی''

ایک دوسری روایت میں تفصیل اس طرح ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَضَمَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ: لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِي وَ إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرَسُولِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ

---

[1] صحيح بخاری، کتاب الوضوء، باب ما يقع من النجاسات في السمن والماء: ۲۳۷۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَ رِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَبَدًا وَ لٰكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً وَ يَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ)) [1]

''اللہ عزوجل نے ضمانت دی ہے کہ جو شخص اس کے راستے میں نکلے، اسے میرے راستے میں جہاد، ایمان اور میرے رسول کی تصدیق نے ہی نکالا ہو تو میں یہ ضمانت دیتا ہوں کہ میں اسے جنت میں داخل کروں گا یا اسے اپنے گھر کی طرف اجر یا مال غنیمت دیتے ہوئے واپس بھیج دوں گا جہاں سے وہ (جہاد کے لیے) نکلا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! اللہ کے راستے میں (مجاہد) کو جو بھی زخم لگتا ہے تو وہ روز قیامت اس زخم والے دن کے زخم کی حالت میں (اس طرح) آئے گا کہ اس کا رنگ خون کا رنگ ہوگا اور اس کی خوشبو مشک کستوری کی طرح ہوگی اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر یہ نہ ہوتا کہ میری وجہ سے مسلمان مشقت میں مبتلا ہو جائیں گے تو میں کبھی اللہ کے

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الجهاد، باب فضل الجهاد: ١٨٧٦(٤٨٥٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

راستے میں جہاد کرنے والے کسی جہادی لشکر سے پیچھے نہ رہتا، لیکن (میں لوگوں کے لیے) وسعت نہیں پاتا اور ان کے لیے یہ تکلیف دہ ہوگا کہ میرے بغیر پیچھے رہ جائیں۔ اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کے راستے میں جہاد کروں اور قتل ہو جاؤں، پھر جہاد کروں اور قتل ہو جاؤں، پھر جہاد کروں اور قتل ہو جاؤں۔''

اخلاق حسنہ والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب

اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو ان کے اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انھیں جنت میں محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جگہ عنایت فرمائیں گے اور کچھ کو ان کے اعمال کی وجہ سے میدان محشر میں اللہ تعالیٰ محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ان لوگوں کو جگہ عطا فرمائے گا جن کا اخلاق اچھا ہوگا سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا)) [1]

''تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے روز میرے قریب بیٹھنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اچھے ہوں گے۔''

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ شَيْئٍ أَثْقَلُ فِي مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ

---

[1] جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی معالی الأخلاق (٢٠١٨)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُسْنِ الْخُلُقِ وَإِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ)) 1

”قیامت والے دن مومن بندے کی میزان میں حسن اخلاق سے زیادہ بھاری چیز نہیں ہوگی اور یقیناً اللہ تعالیٰ بدزبان اور بے ہودہ گوئی کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔“

تنگ دست کو مہلت دینے پر سایہ عرش

روز قیامت اس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ عزت بخشیں گے جو شخص تنگ دست مقروض کو مہلت دیتا تھا یا انہیں معاف کر دیتا تھا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ)) 2

”جو تنگ دست مقروض کو مہلت دے یا اس کے قرض ہی سے کچھ چھوڑ دے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے تلے جگہ دے گا اور اس دن اللہ کے عرش کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔“

ایک دوسری روایت میں یہ لفظ ہیں:

((مَنْ أَحَبَّ أَن يُظِلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ)) 3

”جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے (روزِ قیامت) عرش کا سایہ نصیب کرے اسے چاہیے کہ وہ تنگدست کو مہلت دے یا اسے قرض معاف کر

---

1 جامع الترمذی، أبواب البر والصلة باب ما جاء فی حسن الخلق: ۲۰۰۲۔

2 جامع الترمذی، ابواب البیوع، باب ماجاء فی انتظار المعسر والرفق به (۱۳۰۶) صحیح۔ 3 سنن ابن بن ماجه، ابواب الصدقات، باب إنظار المعسر: ۲۴۱۹۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے۔“

عاجزی کا لباس پہننے والے کو اعزاز

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ حُلَلِ الْإِيمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهَا)) [1]

”جس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے تواضع اختیار کی اور ایسا قیمتی لباس نہ پہنا جسے خریدنے کی وہ استطاعت رکھتا تھا اسے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے سامنے بلائیں گے تا کہ وہ اہل ایمان کے لباس میں سے جو چاہے پسند کرے۔“

سایۂ عرش پانے والے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات آدمی جنہیں اللہ عرش کا سایہ عطا فرمائے گا۔

((إِمَامٌ عَادِلٌ)) ”عادل حکمران“

((وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ))پ

”وہ نوجوان جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزاردی۔“

((وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ))

”اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے“

((وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ))

---

[1] جامع الترمذی، ابواب صفة القيامة، باب البناء كله وبال (٢٤٨١) حسن۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھی اسی بنیاد پر ملے اور اسی پر جدا ہوئے۔''

((وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ أَخَافُ اللّٰهَ))

''اور وہ آدمی جس کو حسب ونسب والی اور خوبصورت عورت نے برائی کی دعوت دی لیکن اس نے کہا: میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔''

((وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ))

''اور وہ آدمی جو اس قدر پوشیدہ طور پر صدقہ کرتا ہے حتی کہ بائیں ہاتھ کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔''

((وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ)) [1]

''اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں رو دیں''

پرندوں پر شفقت کرنے والے پر شفقت

صرف انسانوں ہی پر نہیں بلکہ اللہ کی دیگر مخلوقات، جیسے جانوروں اور پرندوں پر بھی رحم کرنے کی احادیث میں تاکید کی گئی ہے۔

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَحِمَ وَلَوْ ذَبِيحَةَ عُصْفُوْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب الصدقة باليمين (١٤٢٣)

[2] سلسلة احاديث الصحيحة: ٢٧۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جو رحم کرتا ہے اگرچہ پرندے کے ذبیحے پر ہی کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم فرمائیں گے۔“

اسی طرح قرہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنے لگا کہ میں بکری ذبح کروں گا اور (ذبح کرتے وقت) میں اس پر رحم کروں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَالشَّاةَ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ)) [1]

”اگر تو بکری پر رحم کرے گا تو اللہ تجھ پر رحم کرے گا۔“

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ایک شخص چلا جا رہا تھا اور اس کو پیاس لگی تو وہ کنویں میں اترا اور اس نے اس سے پانی پیا پھر وہاں سے نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے تو اس شخص نے (اپنے دل میں) کہا کہ اس کو بھی ویسی ہی پیاس لگی ہے جیسی مجھے لگی تھی لہٰذا وہ پھر کنویں میں اترا اور اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا پھر اس کو اپنے دانت سے پکڑا اس کے بعد اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول فرمالیا اور اس کو معاف فرمادیا۔“ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہمیں جانوروں کی جان بچانے میں بھی ثواب ملے گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ)) [2]

”ہاں ہر جاندار سے احسان کرنے میں ثواب ملتا ہے۔“

---

[1] مسند احمد: ٥/ ٣٤۔

[2] صحیح بخاری، کتاب المساقات، باب فضل سقی الماء: ٢٣٦٣۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی عزت کا دفاع کرو

اللہ رب العزت ایسے لوگوں کی عزت کی حفاظت فرماتے ہیں جو دوسرے مسلمانوں کی عزت کی اس وقت حفاظت کرتا ہے جب کوئی ان کی عزت پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [1]

”جو شخص اپنے بھائی کی عزت سے وہ چیز دور کرے جو اس کی عزت میں خلل ڈالتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ دور کردیں گے۔“

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص کسی مسلمان کو ایسے موقع پر بے یار و مددگار چھوڑ دے جہاں اس کی بے حرمتی اور بے عزتی کی جارہی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے موقع پر بے یار و مددگار چھوڑ دے گا جہاں اسے مدد درکار ہوگی۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی ایسے موقع پر مدد کرے جہاں اس کی بے حرمتی اور بے عزتی کی جارہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ایسے موقع پر مدد کرے گا جہاں اسے مدد درکار ہوگی۔“ [2]

تعزیت کرنے والے کو روز قیامت عمدہ لباس

تعزیت کرنا سنت نبوی بھی ہے اور بہت بڑے ثواب کا ذریعہ بھی ہے۔ حدیث

---

[1] جامع الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی الذب عن عرض المسلم: ١٩٣١۔ [2] سنن ابی داود، کتاب الادب، باب الرجل یذب عن عرض أخیه: ٤٨٨٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ عَزّٰى اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ فِيْ مُصِيْبَةٍ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةً خَضْرَآءَ يُحْبَرُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ))

''جو شخص اپنے مومن بھائی کو اس کی تکلیف میں تسلی کی تلقین کرے اور اس کی تعزیت کرے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن سبز رنگ کا لباس پہنائے گا۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا : ((يُحْبَرُ بِهَا)) کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اس پر رشک کیا جائے گا، دوسرے اس پر رشک کریں گے کہ کاش! یہ لباس ہمیں بھی مل جائے۔'' [1]

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تعزیت کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((إِنَّ لِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَلَهٗ مَا اَخَذَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) [2]

''جو چیز اللہ تعالیٰ لے جائے وہ اللہ کی ہے اور جو چیز اللہ تعالیٰ عطا کر دے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اور ہر چیز کا اللہ تعالیٰ کے ہاں وقت مقرر ہے، پس صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو''

ماہر قرآن اور حافظ قرآن کو اعزاز

ماہر قرآن روز قیامت فرشتوں کی صف میں کھڑا ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] تاریخ بغداد: ۷/ ۳۹۷۔ [2] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعذب المیت ببعض بکاء اھلہ علیہ۔: ۱۲۸۴۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ)) 1

"قرآن مجید (کی) تلاوت کا ماہر نیک بزرگ اور کاتب فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن مجید پڑھتے ہوئے اٹکتا ہے، پڑھتے ہوئے اسے مشکل پیش آتی ہے، اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔"

ایک دوسری روایت میں ہے کہ: اس شخص کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور وہ اسکا حافظ ہے۔۔۔۔[وہ معزز فرشتوں کی صف میں ہوگا] 2

سچے تاجر کو اعزاز

سچا، امانتدار تاجر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول جناب محمد ﷺ کے ہاں بہت عزت وتکریم کے قابل ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے تاجر کو کئی ایک انعامات سے نوازیں گے ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ انبیا کے ساتھ ہوگا نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

((اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْأَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ)) 3

"سچا اور امانتدار تاجر انبیا، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔"

---

1 صحیح بخاری، کتاب التفسیر باب سورة عبس: ٤٩٣٧؛ صحیح مسلم: ٧٩٨۔

2 صحیح مسلم، صلاة المسافرین وقصرها، باب فضل الماهر فی القرآن والذی یتتعتع فیه: (٧٩٨) ١٨٦٢۔

3 صحیح الترغیب والترهیب، کتاب البیوع، باب ترغیب التجار فی الصدق: ١٧٨٢؛ الترمذی: ١٢٠٩ وقال الترمذی حدیث حسن۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روزِ قیامت رسوا کرنے والے اعمال

کچھ لوگوں کے اعمال بد کی وجہ سے روز قیامت انہیں اللہ تعالیٰ تمام کائنات کے سامنے رسوا کریں گے، ہم ان اعمال کی طرف نشاندہی کرتے ہیں تاکہ ہم ان اعمال سے بچ کر اس پسائی و رسوائی سے بچ سکیں۔

متکبر لوگ چیونٹیوں کی شکل میں اٹھیں گے

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

''قیامت کے دن تکبر کرنے والوں کو چھوٹی چیونٹیوں کی طرح مردوں کی صورت میں جمع کیا جائے گا یعنی ان کی شکل مردوں کی سی ہوگی لیکن جسم وجثہ چیونٹیوں کی مانند ہوگا اور ہر طرف سے ذلت وخواری ان کو بری طرح گھیرے گی پھر ان کو جہنم کے ایک قید خانہ کی طرف کہ جس کا نام بولس ہے ہانکا جائے گا، وہاں ان کے اوپر آگ چھا جائے گی۔ اور دوزخیوں کا نچوڑ یعنی دوزخیوں کے بدن سے بہنے والا خون، پیپ اور کچ لہو ان کو پلایا جائے گا۔ جس کا نام طینت الخبال ہے۔ [1]

عہد شکنی کرنے والا سب کے سامنے رسوا

جو شخص غدار ہوگا یا کسی سے عہد شکنی کرنے والا ہوگا روز قیامت اس کی پشت پر عہد شکنی کے مطابق جھنڈا گاڑا جائے گا۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان

---

[1] جامع الترمذی، ابواب صفة القيامة باب ماجاء فی شدة الوعيد للمتكبرين، باب:٢٤٩٢، أحمد:١٧٩/٢ (٦٦٧٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [1]

''قیامت کے روز ہر عہد شکن کی سرین پر ایک جھنڈا ہوگا۔''

میدان محشر میں بے نمازیوں کی رسوائی

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝٤٢ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝٤٣﴾ (٦٨/القلم: ٤٢، ٤٣)

''جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کرسکیں گے۔ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب کہ صحیح وسالم تھے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص دنیا میں خالص اللہ کے لیے سجدہ کرتا تھا اسے اللہ تعالیٰ اس دن جب اپنی پنڈلی کو کھولیں گے سجدہ کی توفیق دے دیں گے (اور وہ سجدہ میں گرجائے گا) لیکن جو شخص اپنی جان بچانے یا لوگوں کو دکھانے کے لیے سجدہ کرتا تھا اس کی پیٹھ کو اللہ تعالیٰ ایک تختہ بنا دے گا جب وہ سجدہ کرنا چاہے گا تو گر پڑے گا۔'' [2]

---

[1] صحیح مسلم، الجهاد والسير، باب تحريم الغدر (١٧٣٨) ٤٥٣٧

[2] صحیح مسلم، الإيمان، باب معرفة طريق الرؤية: (١٨٣) ٤٥٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ روایت نقل کرتے ہیں ایک دن آپ نے نماز کا ذکر کیا اور ارشاد فرمایا:

((مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا، كَانَتْ لَهُ نُورًا، وَبُرْهَانًا، وَنَجَاةً مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا، لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا، وَلَا نَجَاةً، وَلَا بُرْهَانًا، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ، وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ)) [1]

''جو شخص اس کی حفاظت کرے گا وہ نماز اس کے لیے نور ہوگی اور برہان ہوگی اور قیامت کے دن جہنم کی آگ سے نجات کا ذریعہ ہوگی اور جو شخص نماز کی حفاظت نہیں کرے گا نماز اس کے لیے نور نہیں ہوگی، نجات نہیں ہوگی اور برہان نہیں ہوگی اور قیامت کے دن وہ شخص قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔''

زکاۃ ادا نہ کرنے والوں کی رسوائی

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ﴾

(۳/آل عمران: ۱۸۰)

''جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اُس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ اُن کیلئے بُرا ہے، وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر

[1] سنن الدارمي، الرقاق، باب في المحافظة على الصلاة: ۲۷۶۳۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ زَبِيْبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ۔ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ۔ ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ)) [1]

"جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا۔ اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ جیسے سانپ کے ہوتے ہیں پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔"

مسروق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((آكِلُ الرِّبَا وَمُؤْكِلُهُ وَشَاهِدَاهُ إِذَا عَلِمَاهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُؤْتَشِمَةُ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ... مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [2]

"سود کھانے والا، اس کا کھلانے والا، اس کے دونوں گواہ جبکہ انہیں اس کا علم ہو، بال گوندھنے والی، بال گندوانے والی اور صدقہ وزکوۃ کی ادائیگی

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الزکوة، باب إثم مانع الزکوة:١٤٠٣؛ سنن نسائی: ٢٤٨٤؛ مسندأحمد: ٩٩٥١۔ [2] صحیح الترغیب، الصدقات، باب الترهیب من منع الزکوة وما جاء فی زکاة الحلی:٧٥٧؛ ابن خزیمة:٩/٤؛ ابن حبان:٣٢٤١۔ حسن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ٹال مٹول کرنے والا...... زبان محمد کے مطابق روز قیامت ملعون ہوں گے۔"

قاتل کو رسوائی ملے گی

مقتول قاتل کو سر کے بالوں سے پکڑ کر رب العالمین کے سامنے لائے گا اور اپنا مقدمہ اللہ کے حضور پیش کرے گا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ)) [1]

"روز قیامت مقتول اپنے قاتل کو اس طرح لائے گا کہ قاتل کی پیشانی اور سر اس کے ہاتھ میں ہوں گے اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور کہہ رہا ہوگا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا حتی کہ (یہ کہتے ہوئے) وہ قاتل کو عرش کے قریب گھسیٹ کر لے جائے گا۔"

زمین پر ناحق قبضہ کرنے والا

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ)) [2]

---

[1] جامع الترمذی، ابواب تفسیر القرآن، باب ومن سورة النساء: (٣٠٢٩)

[2] صحیح البخاری، کتاب المظالم، باب إثم المؤمن من ظلم شيئا من الأرض (٢٤٥٢)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو شخص زمین سے کچھ حصہ یا ٹکڑا کسی سے چھین لے تو وہ حصہ ساتوں زمینوں تک اس کے گلے طوق بنا کر میں ڈالا جائے گا۔"

سود خور نشہ کی حالت میں نظر آئیں گے

میدان محشر میں سود خوروں پر ذلت اور رسوائی چھائی ہوئی ہو گی اور ایسا لگے گا جیسا کہ وہ نشے میں ہوں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ﴾ (۲/البقرة: ۲۷۵)

"جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔"

عہدہ داروں کے گناہ انہیں لے ڈوبیں گے

وہ لوگ جو دنیا میں کسی ذمہ داری پر فائض رہے ہوں گے انہیں جکڑ کر میدان محشر میں لایا جائے گا پھر ان کے اچھے عمل ہی انہیں چھڑا سکیں گے۔

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ رَجُلٍ يَلِي أَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ إِلَّا أَتَى اللّٰهَ مَغْلُولًا، يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ فَكَّهُ بِرُّهُ أَوْ أَوْبَقَهُ إِثْمُهُ)) [1]

"جو شخص دس یا دس سے زائد افراد کے معاملات کا ذمہ دار بنایا گیا، قیامت کے روز وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس حالت میں حاضر ہو گا کہ اس کے ہاتھ گردن کے ساتھ طوق کی مانند بندھے ہوں گے یا تو اس کا نیک عمل

---

[1] مسند احمد: (۳۶/ ۶۳۵، ح: ۲۲۳۰۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے چھڑا لے گا یا اس کے گناہ اسے ہلاک کر ڈالیں گے۔"

ظالم میدان محشر میں اندھیروں میں ہوں گے

روز قیامت جب لوگوں کو حساب و میزان کے بعد پل صراط سے گزارا جائے گا تو ظالم لوگوں کے لیے وہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہوگا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) [1]

"ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہوں گے۔"

جبکہ مومنوں کو اس وقت ان کے اعمال کے مطابق نور عطا کیا جائے گا اور ساتھ نور روشنی کے اضافے کے لیے وہ دعا کریں گے:

﴿رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

(٦٦/التحريم:٨)

"اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور (آخر تک قائم رکھ) ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

بیویوں میں عدل نہ کرنے والے کی حالت

جس شخص کی ایک سے زائد بیویاں ہوں گی اور اس نے ان کے درمیان عدل نہ کیا ہو تو اس کے جسم کا ایک حصہ میدان محشر میں مفلوج ہوگا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

---

[1] صحيح بخاري، كتاب المظالم، باب الظلم ظلمات يوم القيامة: (٢٤٤٧)

[2] سنن ابی داود، كتاب النكاح، باب في القسم بين النساء (٢١٣٣)صحيح

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشِقُّهُ مَائِلٌ)) 2

''جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف جھک جائے (یعنی دونوں میں سے ایک سے زیادہ لگاؤ رکھے) وہ قیامت کے روز میدان محشر میں اس حال میں آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا (فالج زدہ) ہوگا۔''

تین بندوں سے اللہ میدان محشر میں بات کرنا پسند نہیں کرے گا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تین شخص ایسے ہوں گے جن سے اللہ نہ تو کلام فرمائیں گے نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کریں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی فرمایا: میں نے عرض کیا: یہ لوگ ذلیل وخوار ہو گئے، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُسْبِلُ: ''ٹخنوں سے نیچے شلوار، تہبند لٹکانے والا

وَالْمَنَّانُ: احسان جتلانے والا

وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ:

جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔'' 1

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین آدمیوں کی طرف روزِ قیامت اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ   والدین کا نافرمان

---

1 سنن ابي داود، كتاب اللباس، باب ما جاء في اسبال الازار: ٤٠٨٧۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ — مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت
وَالدَّيُّوثُ — اور دیوث
(جو اپنے گھر میں بے حیائی اور بے پردگی کو برقرار رکھے)'' [1]

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین آدمی ایسے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں فرمائیں گے، بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے ساز و سامان دیا اور وہ اسے خریدتے اور فروخت کرتے وقت قسم کھاتا ہے۔'' [2]

معلوم ہوا دوکاندار، تاجر اور ہر قسم کی چیز فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کو قسمیں نہیں کھانی چاہئیں بلکہ بہت زیادہ قسمیں کھانے والے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ قسمیں کھانے سے منع بھی فرمایا ہے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ)) [3]

''تجارت میں بہت زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ زیادہ قسمیں کھانے سے سودا تو بک جاتا ہے مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔''

خائن خبیث

میدان محشر میں سامان اٹھائے ہوئے آئے گا۔

---

[1] سنن نسائی، کتاب الزکاۃ، باب المنان بما اعطی:٢٥٦٢؛ الصحیحہ:٦٧٤۔

[2] صحیح الترغیب، البیوع، باب ترغیب التجار فی الصدق:١٧٨٨؛ صحیح الجامع الصغیر:٣٠٧٢۔ [3] صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، باب النهی عن الحلف فی البیع: (١٦٠٧)؛ سنن ابن ماجة: ٢٢٠٩۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ ((يَا أَبَا الْوَلِيدِ اتَّقِ لَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ لَهَا ثُؤَاجٌ)) فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ذٰلِكَ لَكَائِنٌ قَالَ ((إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ ذٰلِكَ لَكَذٰلِكَ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ)) قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا أَوْ قَالَ عَلَى اثْنَيْنِ۔ [1]

رسول اللہ ﷺ نے انہیں زکوۃ وصول کرنے کے لیے مقرر کیا اور فرمایا: ''اے ابو ولید! (مال زکوۃ کے متعلق) اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا۔ قیامت کے روز اس حالت میں نہ آنا کہ تم (اپنے کندھوں پر) اونٹ اٹھائے ہوئے آؤ جو بلبلا رہا ہو یا (اپنے کندھوں پر) گائے اٹھائے ہوئے آؤ جو ڈکار رہی ہو یا بکری اٹھا رکھی ہو جو ممیا رہی ہو (اور مجھے سفارش کے لیے کہو)۔'' عبادہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا ایسا بھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! (وہی انجام ہوگا)'' پھر عبادہ فرمانے لگے: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! میں آپ ﷺ کے لیے کبھی بھی عامل کا کام نہیں کروں گا۔

بھکاری پیشہ ور میدان محشر میں رسوا

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

---

[1] صحیح الترغیب والترھیب: ۷۷۸۔ صحیح۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ)) [1]

''آدمی ہمیشہ لوگوں سے سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی بوٹی تک نہیں ہوگی۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْلِيَسْتَكْثِرْ)) [2]

''جو لوگوں سے زیادہ مال حاصل کرنے کے لیے سوال کرتا ہے گویا کہ وہ آگ کا انگارہ طلب کرتا ہے وہ چاہے تو انگارے کم کر لے یا چاہے تو زیادہ کر لے''۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَا يَفْتَحُ عَبْدٌ بَابَ الْمَسْأَلَةِ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ)) [3]

''جو کوئی بندہ سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو ضرور اللہ اس پر فقر و فاقے کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔''

کسی پر جھوٹی تہمت لگانے والے کا انجام

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزکوۃ، باب کراھۃ المسئلۃ للناس (۱۰۴۰) ۲۳۹۶۔

[2] صحیح مسلم، الزکاۃ، باب کراھۃ المسألۃ للناس: (۱۰۴۱) ۲۳۹۹۔

[3] مسند ابی یعلی: ۸۴۹؛ احمد: ۱/۱۹۳؛ صحیح الترغیب: ۸۱۴۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ. [1]

''جو شخص اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائے گا اس پر قیامت کے روز حد جاری کردی جائے گی الا یہ کہ وہ اپنی بات میں سچا ہو۔''

امر بالمعروف نہ کرنے والے

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ (يَا) فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا (وَتَنْهَى) عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ)) [2]

''قیامت کے دن (امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے مقدمات کے فیصلے کے وقت) ایک شخص کو لایا جائے گا جس کو مستوجبِ عذاب قرار دے کر آگ میں ڈال دیا جائے گا اور آگ میں پہنچتے ہی اس کی انتڑیاں فوراً باہر نکل پڑیں گی اور وہ انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا جس طرح خراس کا گدھا اپنی چکی کے ذریعہ آٹے کو پیستا ہے (جس طرح چکی میں چلنے والا گدھا اپنی چکی کے گرد چلتا رہتا ہے، اسی طرح وہ شخص اپنی ان انتڑیوں کے گرد

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الأیمان، باب التغلیظ علی من قذف مملوكًا: (١٦٦٠) ٤٣١١۔ [2] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق،باب صفة النار وانها مخلوقة:٣٢٦٧؛ صحیح مسلم: (٢٩٨٩) ٧٤٨٣۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

چکر لگائے گا اور ان کو پیروں تلے روندتا رہے گا) چنانچہ (اس شخص کو اس حالت میں دیکھ کر) دوزخی (اس کے زمانہ کے فاسق وفاجر لوگ) اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ اے فلاں شخص تمہاری یہ کیا حالت ہے؟ تم تو ہمیں نیک کام کی تلقین ونصیحت کیا کرتے تھے اور برے کام سے منع کرتے تھے۔ تو وہ شخص جواب دے گا کہ بے شک میں تمہیں نیک کام کی تلقین کیا کرتا تھا مگر خود اس نیک کام کو نہیں کرتا تھا اور تمہیں برے کام سے منع کرتا تھا مگر خود اس برے کام سے باز نہیں رہتا تھا۔"

بدعتی حوضِ کوثر سے محروم

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"(اے) مومن لوگوں کے گھر (والو) تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔"

(صحابہ نے) کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔۔۔؟ فرمایا: "تم میرے صحابہ ہو، میرے بھائی ابھی نہیں آئے ہیں۔ میں حوض (کوثر) پر سب سے آگے ہوں گا۔" لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنے بعد والے امتیوں کو کس طرح پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا خیال ہے ایک آدمی کے کالے سیاہ گھوڑوں میں سیاہ وسفید جسم والے گھوڑے ہوں تو وہ اپنے گھوڑے پہچان نہیں لے گا؟" لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پس وہ (امتی) قیامت کے دن وضو کی وجہ سے سفید چمکتے چہرے، ہاتھوں اور قدموں کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ساتھ آئیں گے اور میں حوض پر ان کا پیش رو ہوں گا پھر میری امت کے کچھ لوگوں کو مجھ سے روکا جائے گا جس طرح گمشدہ اونٹ ہٹایا جاتا ہے۔ میں آواز دوں گا آؤ آؤ (پانی پیو) تو کہا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے دین کو بدل دیا تھا (بدعتی ہو گئے تھے) میں کہوں گا دور ہو جاؤ، دور ہو جاؤ۔ [1]

قرآن کو پس پشت ڈالنے والے روزِ قیامت آنکھوں سے محروم

ایسے انسان کی دنیوی زندگی اور معیشت تنگ کر دی جاتی ہے اور آخرت میں اسے یہ سزا ملے گی کہ اسے اندھا کر کے اٹھایا جائے گا پھر چیخے چلّائے گا۔

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾﴾

(۲۰/طٰه: ۱۲۴ـ۱۲۶)

"اور (ہاں) جو میرے ذکر (قرآن) سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی۔ اور ہم اسے روز قیامت اندھا کر کے اٹھائیں گے، وہ کہے گا کہ الٰہی! مجھے تو نے اندھا بنا کر کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو (دنیا) میں دیکھتا تھا۔ (جواب ملے گا کہ) اسی طرح ہونا چاہیے تھا تو میری آئی ہوئی آیتوں کو بھول گیا تو آج تو بھی بھلا دیا جاتا ہے۔"

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب استحباب اطالة الغرة: (۲۴۹) ۵۸۴۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میدانِ محشر
میں
عزّت اور ذِلّت پانے والے لوگ